# قادیانیوں کے خفیہ مالی ذرائع

جناب زاہد شاہین۔ ایم۔ اے

- قادیانی اسلامی ممالک میں تخریب کاری کیلئے یہودیوں کے آلۂ کار ہیں۔
- سر ظفر اللہ کے کرتوت
- صیہونی، سامراجی طاقتوں اور فری میسن اداروں کے بل بوتے پر چلنے والی اسلام دشمن تحریک۔
- ایم ایم احمد نے فورڈ فاؤنڈیشن کی مدد سے پاکستانی معیشت تباہ کر دی۔

برطانوی سامراج کی سیاسی ایجنسی، قادیانیت کے خفیہ مالی وسائل جاننے سے قبل اس امر سے شناسائی ضروری ہے کہ یہ تحریک یہودی صیہونیت اور عالمی استعمار دونوں کی ذیلی شاخ ہے۔ اس تحریک کی منصوبہ بندی، تاسیس اور نمو پذیری میں اسلام دشمن طاقتوں کی پوری پوری مدد شامل تھی۔ ابتداء میں برطانوی سامراج نے اس سیاسی داشتہ کو ہندوستان کے اندر اور عرب دنیا میں جہاد اور حریت پسندانہ تحریکوں کی روک تھام کے لئے استعمال کیا لیکن رفتہ رفتہ اس کو عالمی سامراجی مقاصد کی تکمیل میں موثر طور پر استعمال کیا جانے لگا۔ برطانوی دور میں قادیانیت کی ترویج اور اس کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے۔

۱۔ قادیانیوں کو ملازمتوں میں مسلمانوں کا کوٹہ دیا گیا۔ ۲۔ قادیانیوں کو حریت پسندانہ تحریکوں کے عوض استعمال کرنے کے لئے نوازا گیا۔ ۳۔ مرزا غلام احمد کی خرافات خرید کر اور انگریزی کی حمایت جہاد کی ممانعت وغیرہ میں لکھی گئی۔ کتابوں کے عربی، فارسی اور انگریزی میں ترجمہ کرا کے عرب ممالک میں تقسیم کرائے گئے اور مرزا صاحب کو معقول رقم مہیا کی گئی۔ ۴۔ برطانیہ کے خفیہ فنڈ جو سیاسی تحریکوں کو کچلنے اور غدار خاندانوں کو نوازنے کے لئے الگ رکھے جاتے تھے۔ ان میں سے قادیانیوں کو بڑی بڑی رقمیں دی گئیں۔ سر لیپل گرفن کی کتاب میں ان غداروں کے تذکرے درج ہیں۔ ۵۔ بین الاقوامی سطح پر قادیانیوں کو استعمال کرنے کے لئے تحریک کو ہر قسم کی مدد دی گئی اور جن ممالک میں قادیانی جاسوس کے جال پھیلا تے وہاں برطانوی سفارت خانے ان کو مالی وسائل مہیا کرتے۔

ایشیاء، افریقہ اور مشرق بعید میں قادیانیوں نے برطانوی آقاؤں کے اشارے پر سیاسی تحریکوں کو سبوتاژ کیا اور عرب ممالک میں اپنے جاسوس بھیجے جنہوں نے یہودی مفادات کے لئے کام کیا اب بھی قادیانی خلیفہ جس سکیم کا اعلان کرتا ہے۔ اس کی بنیاد لندن میں ڈالی جاتی ہے۔ نصرت جہاں فنڈ سکیم

کے لاکھوں روپے لندن کے بنکوں میں محفوظ ہیں۔ اور اس طرح نئی تحریک جوبلی فنڈ میں لاکھوں پونڈ جمع ہو رہے ہیں۔ برطانیہ، امریکہ اور اسرائیل مسلسل قادیانیوں کو نواز رہے ہیں۔

برطانیہ کے بعد امریکہ کا نمبر آتا ہے۔ امریکی ادارہ سی۔ آئی۔ اے قادیانیوں کی بھرپور مدد کرتا ہے۔ پی۔ ایل ۴۸۰ کے تحت امریکہ کے جو فنڈ غیر ممالک میں موجود ہیں۔ ان میں سے لاکھوں روپے قادیانیوں کو دئے جاتے ہیں۔ ایک حالیہ رپورٹ میں واشنگٹن کے مارٹن شرام (MARTIN SCHRAM) نے انکشاف کیا ہے[۱] کہ سی آئی اے کے دو سو ایجنٹ امریکی بیرونی فرموں اور کمپنیوں میں موجود ہیں ان کو سی۔ آئی۔ اے تنخواہیں دیتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قادیانی گماشتے بھی ان فرموں میں گھسے ہوئے ہیں۔ اور تبلیغ کے نام پہ جو جاسوس باہر جاتے ہیں ان سے پالیسی لائن لے کر سی۔ آئی۔ اے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں اور رقمیں بٹورتے ہیں۔ مولوی فرید احمد نے اپنی کتاب دی سن بی ہائینڈ کلاوڈز (THE SUN BEHIND CLOUDS) میں بڑی تحدی سے انکشاف کیا کہ قادیانی یہودیوں اور سامراجی طاقتوں کے ایجنٹ ہیں اور ایوب خان کے زمانے میں چلنے والی عوامی تحریک میں سی۔ آئی۔ اے نے ان کی معرفت لاکھوں روپے صرف کئے۔

قادیانیوں کو مالی امداد دینے والی عرب دشمن صیہونی ریاست اسرائیل ہے۔ اسرائیل کی جیوش ایجنسی (JEWISH AGENCY) قادیانیوں کی پشت پناہ ہے۔ اور اسرائیل جن ممالک میں تخریب کاری کے دام بچھاتا ہے۔ وہاں مسلمانوں کے روپ میں قادیانیوں کو روانہ کرتا ہے۔ فری میسن ادارے بھی قادیانیوں کی مدد کرتے ہیں۔ اور ان کو سیاسی تحفظات مہیا کرتے ہیں۔ یہودیوں کی اعانت کے بل بوتے پر ایم ایم احمد اس وقت عالمی بنک میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر لگا ہوا ہے۔ اس شخص نے فورڈ فاؤنڈیشن جیسے یہود نواز اداروں سے ساز باز کر کے پاکستان کی معاشی تباہ کاری میں بھرپور حصہ لیا اور صیہونی استعماری بلاک کے موثر ترجمان کے طور پر کام کیا۔ صیہونی، امریکی، برطانوی استعمار کا ایک اور نمائندہ سر ظفر اللہ ۱۶ گرین ہال روڈ لندن میں بیٹھ کر وہی کام کر رہا ہے جو ایم ایم احمد واشنگٹن میں براجمان ہو کر کر رہا ہے۔ یہودیوں کے بیشمار ادارے انسانیت کے فلاح کی آڑ میں دنیا میں سرگرم عمل ہیں۔ قادیانیوں کو ان کی طرف سے بھی پوری مدد ملتی ہے اسرائیل نے افریقہ میں قدم جمانے کے لئے قادیانیوں سے پختہ عہد کر رکھا ہے اور افریقہ میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کے لئے مالی امداد اسرائیل کی طرف سے آتی ہے۔ کیونکہ اسرائیل ہر قیمت پر عربوں کو افریقہ میں اپنی موثر موجودگی کا احساس دلانا چاہتا ہے۔ مرزا ناصر احمد کا کہنا ہے کہ بیرونی ممالک میں اتنی مضبوط قادیانی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں کہ ان کے سالانہ بجٹ تیس لاکھ روپے سے بھی زائد ہیں۔ اور جوبلی فنڈ سکیم میں انہوں نے اڑھائی کروڑ کی اپیل کی ہے۔ لیکن عملاً نو کروڑ روپے جمع ہوں گے[۲] یہ نو کروڑ روپے کن ذرائع سے جمع ہوں گے ظاہر ہے۔

قادیانیوں کے سیاسی آقا، امریکہ اور اسرائیل سب کچھ مہیا کریں گے۔
حالیہ عرب اسرائیل جنگ میں واضح ہوا ہے کہ اسرائیل کا امریکہ کے علاوہ بہت بڑا ساتھی ہالینڈ تھا۔ اس ملک میں یہودیوں کا بڑا اثر رسوخ ہے۔ مرزا ناصر احمد نے حالیہ دورۂ یورپ میں ہالینڈ کا خصوصیت سے دورہ کیا۔ ۱۷ر ستمبر ۷۳ء کو لندن سے ہالینڈ روانہ ہوئے جہاں ایک فلسطینی مرزائی محمود سلیم ربانی سے ساز باز کی گئی۔ ان تمام ممالک میں جہاں سامراجی طاقتوں اور یہودی سازش پسندوں کا عمل دخل ہے قادیانی بڑی تیزی سے بڑھ پھول رہے ہیں۔ لیکن اب اس اسلام دشمن، صیہونیت نواز، سی۔آئی۔اے اور برطانوی انٹیلی جنس کی سیاسی ایجنسی قادیانی تحریک کا پول کھل رہا ہے۔ اور اس سیاسی جماعت کی حقیقت آشکار ہو رہی ہے۔ مرزا ناصر احمد نے ایک خطبے میں کہا ہے کہ جماعت کی بین الاقوامی سطح پر مخالفت شروع ہوگئی ہے۔ اور پہلے ملک ملک میں مخالفت تھی۔ اب جس طرح کی مخالفت کی جا رہی ہے۔ اس کا سامنا پہلے جماعت کو نہیں کرنا پڑا آپ نے یہ بھی کہا کہ "ظاہر ہے پہلے صوبے کی مخالفت تھی پھر ملک کی مخالفت تھی ۔۔۔ پھر ملک ملک کی مخالفت تھی مخالفت میں ترقی ہوتی چلی گئی۔ اب ممالک کے اکٹھے ہو کر مقابلہ میں آجانے کا جو منصوبہ ہے۔ اس سے بڑھ کر اس کرۂ ارض پر اور کوئی منصوبہ تصور میں بھی نہیں لایا جا سکتا"[۳]

اس موقعہ پر اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ اس یہودی تحریک کے اصل سیاسی خدوخال پیش کئے جائیں خصوصاً اسلامی ممالک میں اس اسلام دشمن صیہونی، سامراجی تحریک کی حقیقت واضح کی جائے اور یہ بتایا جائے کہ برطانیہ کے خفیہ فنڈ سی، آئی، اے کے مالی وسائل اور یہودیوں کے بے پایاں دولت کے بل بوتے پر قادیانی کیا کیا گل کھلاتے ہیں۔ تبلیغ کے نام پر جن علاقوں میں ان لوگوں نے جاسوسی اور سامراج پروری کے اڈے قائم کر رکھے ہیں۔ ان کی نشاندہی کی جائے۔ ان کے نام نہاد فیصلوں کے سیاسی کردار سے پردہ اٹھایا جائے۔ اور ان کے سیاہ کردار کو منظر عام پر لایا جائے۔ قادیانیت اسلام کے خلاف ہی نہیں پوری انسانیت کے خلاف سرگرم عمل ہے۔ اور یہی وہ نام نہاد مذہبی تحریک ہے جسکی بنیاد مکاری، فریب دہی اور نبوت کے نام پر سیاسی جعل سازی پر قائم ہے۔

---

۱؎ اخبار حسن۔ کراچی، مورخہ ۷ر مارچ ۷۴ء
۲؎ الفضل ربوہ، ۵ر مارچ ۷۴ء
۳؎ الفضل ربوہ، ۵ر مارچ ۷۴ء